



سوال

سودی بینکوں میں بطور امانت سرمایہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے پاس کچھ سرمایہ ہو اور وہ حفاظت کے نقطہ نظر سے کسی بینک میں بطور امانت رکھ دے اور ہر سال اس کی زکوٰۃ بھی ادا کرے تو یہ جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سودی بینکوں میں اپنا سرمایہ رکھنا جائز نہیں خواہ سود نہ بھی لے کیونکہ اس میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ہے، لیکن اگر کوئی شخص مجبور ہو جائے اور سودی بینکوں کے سوا اس کے پاس اپنے سرمایہ کی حفاظت کے لیے کوئی اور جگہ نہ ہو تو پھر نظریہ ضرورت کے پیش نظر اس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہ ہوگا، کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَدْ فَضَّلْنَا لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَیْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرَّرْتُمْ اِلَیْهِ ۱۱۹ ... سورة الانعام

"اور جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ ناچار ہو جاؤ۔" اور اگر کوئی اسلامی بینک موجود ہو یا کوئی ایسی جگہ جہاں اپنا مال بطور امانت رکھنے میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ ہو تو پھر سودی بینک میں سرمایہ رکھنا جائز نہیں ہے۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 2 ص 515

فتویٰ کمیٹی

